18 جولائی 2013ء

گورنر اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری کے متعلق میڈیا مہم کا افتتاح کردیا

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے کہا ہے کہ اسلامی بینکاری صنعت کی گہرائی اور وسعت میں اضافے کے لیے مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔

اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے میڈیا مہم کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلامی بینکاری نے 30 فیصد سالانہ سے زیادہ کی شرح نمو دکھائی ہے اور یہ صنعت اثاثوں کے لحاظ سے 8.6 فیصد اور ڈپازٹس کے لحاظ سے 10 فیصد پر مشتمل ہے۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی اور ملکی طور پر یہ صنعت ابھی ارتقائی مرحلے میں ہے۔

گورنر نے حاضرین کو یاد دلایا کہ جدید اسلامی مالیات کا آغاز بعض مقامی اقدامات سے ہوا تھا جن کا مقصد عقیدے کے اعتبار سے حساس افراد کی ضروریات پوری کرنا تھا، اب یہ ایک متحرک صنعت بن چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی مالی صنعت 20 فیصد سالانہ سے زائد نمو کرتے ہوئے مسلم ممالک کے علاوہ دوسرے ملکوں میں بھی پھیل گئی ہے اور 75 سے زائد ممالک میں فعال ہے۔ اب 430 اسلامی بینکوں اور مالی اداروں کا نیٹ ورک ہے جو 1.3 ٹریلین ڈالر سے زائد کے اثاثے رکھتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اسلامی مالی صنعت کے استحکام اور لچک کی بنا پر اسے روایتی بینکاری کے قابل عمل متبادل کے طور پر وسیع پیمانے پر قبول کیا گیا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ملک میں اسلامی بینکاری کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے اس کے فروغ اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے نہ صرف جامع قانونی، ریگولیٹری اور نگرانی کا ڈھانچہ فراہم کیا ہے بلکہ وہ آگاہی پیدا کرنے میں بھی فعال رہا ہے اور اس مقصد کے لیے سیمیناروں، گروپ مباحث اور کانفرنسوں کا انتظام کرتا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسٹیٹ بینک تفصیلی شریعہ گورننس فریم ورک جاری کرنے کے ایڈوانس مراحل میں ہے جس میں بورڈ آف ڈائریکٹرز، اعلیٰ انتظامیہ اور شریعہ بورڈز سمیت اسلامی بینکاری اداروں (آئی بی آئیز) کے بعض organs کے کردار کو شفاف بنایا جائے گا اور اس سے اسلامی بینکاری اداروں میں شریعت پر مجموعی عملدرآمد میں بہتری آئے گی۔

انہوں نے کہا کہ اب بھی آبادی کا ایک بڑا حصہ اسلامی بینکاری سے ناواقف ہے یا اس کے موجودہ ڈھانچے کے متعلق ابہام اور غلط فہمی کا شکار ہے۔ اسی لیے اسٹیٹ بینک نے صنعت کو ترغیب دی ہے کہ وہ آگاہی پیدا کرنے اور تصورات جیسے مسائل سے نمٹنے کے لیے ایک ملک گیر میڈیا مہم شروع کرے۔

گورنر نے کہا کہ اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے لیے میڈیا مہم غلط فہمیوں کو دور کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی اور اس سے اسلامی بینکاری نظام کو ایک متحرک اور مسابقتی بینکاری نظام کے قالب میں ڈھالنے میں مدد ملے گی۔ یاسین انور نے اسلامی بینکاری کی صنعت کو ایسے اقدامات میں اپنے مکمل تعاون اور اعانت کی یقین دہائی کرائی۔

اس سے قبل اسٹیٹ بینک کے شعبہ اسلامی بینکاری کے ڈائریکٹر سلیم اللہ نے میڈیا مہم کے اہم اجزا کو مختصراً بیان کیا۔ میزان بینک کے صدر اور سی ای او عرفان صدیقی نے اسلامی بینکاری کے فروغ میں اسٹیٹ بینک کے کردار اور تعاون پر روشنی ڈالی۔ بینک الفلاح کے صدر عاطف اسلم باجوہ نے زور دیا کہ صنعت کو تیزی سے بڑھتی ہوئی ایچ آر کی ضروریات پوری کرنے کے لیے معیاری اسلامی بینکار پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔

☆☆☆☆☆